خدو خال اقبال تالیف۔ محمد امین زبیری صفحات ۱۰۶، قیمت ۵۵ روپے۔
ناشر جناب خسروی صاحب ناظم آباد ۳/۶ کراچی ۱۸۶

علامہ اقبال عظیم مفکر، دانشور، بے مثال شاعر، مغربی تہذیب اور مادہ پرست تمدن کے زبردست ناقد اور مرزائیت کے خلاف قلمی اور فکری جہاد ان کے سوانح و افکار کا ایک اہم حصہ ہیں تاہم وہ انسان تھے۔ خطا و نسیان انسان کا لازمۂ حیات ہے عقیدت اور محبت جب تاریخ نگاری کا قلم اٹھائے تو سوانح و افکار قطرہ سے دریا، انسان سے فرشتہ اور نعوذ باللہ بندے سے خدا کے روپ میں ڈھل جاتے ہیں محمد امین زبیری نے "خدو خال اقبال" میں ایک غیر جانبدار مورخ کی حیثیت سے اقبال مرحوم کے بعض ایسے تاریخی واقعات کی نقاب کشائی کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ واقعۃً اقبال بھی انسانوں کے سے خصائص کے حامل تھے۔ اور واقعہ بھی یہی ہے کہ اقبال مرحوم کی بعض انگریزی تحریریں ان کے علمی و دینی تفوق اور اسلامی تشخص کے سراسر منافی ہیں۔ ان کی نادر شخصیت میں بعض ایسے کمزور پہلو بھی ہیں جو ان کے علم و فن اور پیغام کی عظمت سے میل نہیں کھاتے۔ ان کے مدارس کے خطبات میں جو انگریزی میں RECNSTRTUION OF LANIOTHOGHT کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔ بہت سے ایسے خیالات و افکار ملتے ہیں جن کی تاویل و توجیہ اور اہل سنت کے اجماعی عقائد سے مطابقت مشکل ہی سے کی جا سکتی ہے۔ سید سلیمان ندوی مرحوم کو بھی یہی احساس تھا ——————— فرمایا کرتے۔ کاش یہ لیکچر شائع نہ ہوئے ہوتے تو اچھا تھا۔ بہرحال مؤلف اور ناشر کا اقدام قابلِ تحسین ہے۔ کہ تاریخ کے حقیقت پسندانہ کردار کے تسلسل کو قائم رکھا۔ اور ریکارڈ کو محض عقیدت و محبت اور غلو کی نذر کرنے کے بجائے ٹھوس تاریخی تجزیہ و تبصرہ اور واقعاتی حقائق طلبہ تاریخ اور شائقین اقبالیات کے حضور پیش کر دیے۔ غلو و عقیدت اور بعض و عداوت کے درمیان اعتدال اور میانہ روی کی ایک کامیاب کاوش ہے۔ کاغذ و طباعت متوسط ہے۔

بقیہ شب و روز

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے درس ترمذی دیا۔ اور مختصر خطاب بھی فرمایا جو آئندہ شمارہ میں کر دیا جائے گا۔ اور اب بحمداللہ تمام درجات کے اسباق شروع ہو گئے ہیں۔ درسگاہوں، دارالحدیث اور مسجد میں طلبہ کے تعلیمی حلقوں اور بحث و تکرار اسباق سے بڑا حسین منظر اور علمی سماں بندھا رہتا ہے۔

ایک مسیحی کا قبول اسلام ۷ رشوال کو سلیم المسیح نامی ایک مسیحی نے دارالعلوم حقانیہ کی جامع مسجد میں خطبہ جمعہ کے بعد مولانا عبدالقیوم حقانی کے ہاتھ پر قبول اسلام کی سعادت حاصل کی بعد میں ان کا پہلا نام تبدیل کر کے نیا نام محمد سلیم رکھا گیا۔